سوال

طواف سے پہلے سعی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاحج یاعمرہ میں طواف سے پہلے سعی کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ پہلے طواف کیا جائے اورپھر اس کے بعد سعی، لیکن اگر کوئی شخص جہالت کی وجہ سے طواف سے پہلے سعی کرلے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ جب ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ عرض کیا کہ میں نے طواف سے پہلے سعی کرلی ہے تو آپ نے فرمایا :

(لاحرج) (سنن ابی داود' المناسک' باب فیمن قدم شیئا قبل شئی فی حجہ' ح:2015)

"کوئی حرج نہیں۔"

اس سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی پہلے سعی کرے تو وہ ہوجائے گی، لیکن سنت یہ ہے کہ پہلے طواف کرے اورپھر سعی، عمرہ ہو یاحج دونوں میں سنت یہی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی